فقہِ حنفی کی عالِم بنانے والی کتاب

تخریج شدہ

بہارِ شریعت

جلد اوّل (1)
حصہ 1 تا 3
(الف)



صدر الشریعہ بدر الطریقہ حضرت علامہ مولانا مفتی
محمد امجد علی اعظمی علیہ رحمۃ اللہ القوی

المدینۃ العلمیۃ
(دعوتِ اسلامی)
شعبہ تخریج

نام کتاب : بہارِ شریعت (مکمل چھ جلدیں)

مصنف : صدر الشریعہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ رحمۃ اللہ القوی

ترتیب، تسہیل و تخریج : **مجلس المدینۃ العلمیۃ** (دعوتِ اسلامی)

(شعبہ تخریج)

طباعتِ اوّل : ۲۵ جمادی الاخری ۱۴۲۹ھ، مطابق 30 جون 2008ء

طباعتِ پنجم : جمادی الاخری ۱۴۳۳ھ، مطابق مئی 2012ء تعداد 10000

ناشر : مکتبۃ المدینہ فیضان مدینہ محلّہ سوداگران

پرانی سبزی منڈی باب المدینہ، کراچی

مکتبۃ المدینہ کی شاخیں

❁……**کراچی** : شہید مسجد، کھارادر، باب المدینہ کراچی	فون:021-32203311
❁……**لاھور** : داتا دربار مارکیٹ، گنج بخش روڈ	فون:042-37311679
❁……**سردار آباد** : (فیصل آباد) امین پور بازار	فون:041-2632625
❁……**کشمیر** : چوک شہیداں، میر پور	فون:058274-37212
❁……**حیدر آباد** : فیضانِ مدینہ، آفندی ٹاؤن	فون:022-2620122
❁……**ملتان** : نزد پیپل والی مسجد، اندرون بوہڑ گیٹ	فون:061-4511192
❁……**اوکاڑہ** : کالج روڈ بالمقابل غوثیہ مسجد، نزد تحصیل کونسل ہال	فون:044-2550767
❁……**راولپنڈی** : فضل داد پلازہ، کمیٹی چوک، اقبال روڈ	فون:051-5553765
❁……**خان پور** : دُرانی چوک، نہر کنارہ	فون:068-5571686
❁……**نواب شاہ** : چکرا بازار، نزد MCB	فون:0244-4362145
❁……**سکھر** : فیضانِ مدینہ، بیراج روڈ	فون:071-5619195
❁……**گوجرانوالہ** : فیضانِ مدینہ، شیخوپورہ موڑ، گوجرانوالہ	فون:055-4225653
❁……**پشاور** : فیضانِ مدینہ، گلبرگ نمبر 1، النور سٹریٹ، صدر	

E.mail: ilmia@dawateislami.net

www.dawateislami.net

اس اُمت کے تمام افراد کے مجموعِ ایمانوں پر غالب ہے۔[1]

عقیدہ ۴: ایمان وکفر میں واسطہ نہیں[2]، یعنی آدمی یا مسلمان ہوگا یا کافر، تیسری صورت کوئی نہیں کہ نہ مسلمان ہو[ا] نہ کافر۔

الإيمان .... وقال بعض المحققين: لا نسلم أنّ حقيقة التصديق لا تقبل الزيادة والنقصان بل تتفاوت قوة وضعفاً).

وانظر للتفصيل "النبراس"، والإيمان لا يزيد ولا ينقص، ص٢٥٧.

وانظر رسالة إمام أهل السنة رحمه الله تعالى **"الزلال الأنقى من بحر سبقة الأتقى"**، ج٢٨، ص٥٩٨-٥٩٩.

1 ...... ((عن هزيل بن شرحبيل، قال: قال عمر بن الخطاب رضي الله عنه: لو وزن إيمان أبي بكر بإيمان أهل الأرض لرجح بهم)). ("شعب الإيمان"، باب القول في زيادة الإيمان ونقصانه... إلخ، الحديث: ٣٦، ج١، ص٦٩).

2 ...... قال الإمام الرازي تحت هذه الآية: ﴿ اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا ﴾... إلخ في "التفسير الكبير"، ج٦، ص٢٠٦: (احتج أصحابنا بهذه الآية على أنّه لا واسطة بين أن يكون المكلف مؤمناً وبين أن يكون كافراً، لأنّه تعالى اقتصر في هذه الآية على ذكر هذين القسمين).

في "تفسير البيضاوي"، پ٦، النساء: ١٥٠، ج٢، ص٢٧٣-٢٧٤: ﴿ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَيُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّفَرِّقُوْا بَيْنَ اللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ﴾ بأن يؤمنوا بالله ويكفروا برسله ﴿ وَيَقُوْلُوْنَ نُؤْمِنُ بِبَعْضٍ وَّنَكْفُرُ بِبَعْضٍ ﴾ نؤمن ببعض الأنبياء ونكفر ببعضهم، ﴿ وَيُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَّخِذُوْا بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ﴾ طريقاً وسطاً بين الإيمان والكفر، لا واسطة؛ إذ الحق لا يختلف فإنّ الإيمان بالله سبحانه وتعالى لا يتمّ إلّا بالإيمان برسله وتصديقهم فيما بلغوا عنه تفصيلاً أو إجمالاً، فالكافر ببعض ذلك كالكافر بالكل في الضلال كما قال الله تعالى: ﴿ فَمَاذَا بَعْدَ الْحَقِّ اِلَّا الضَّلٰلُ ﴾.

وفي "تفسير النسفي"، ص٢٦٢، تحت الآية: ﴿ وَيُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَّخِذُوْا بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ﴾ (أي: ديناً وسطاً بين الإيمان والكفر ولا واسطة بينهما).

اعلیٰ حضرت امام اہلسنت مجدد دین وملت مولانا شاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن ''فتاوی رضویہ'' شریف میں فرماتے ہیں:

(اقول وباللہ التوفیق: توضیح اس دلیل کی علی حسب مرامھم (ان کے مقاصد کے مطابق۔ت) یہ ہے کہ کافر نہیں مگر وہ جس کا دین کفر ہے اور کوئی آدمی دین سے خالی نہیں، نہ ایک شخص کے ایک وقت میں دو دین ہوسکیں، فإنّ الكفر والإسلام على طرفي النقيض بالنسبة إلى الإنسان لا يجتمعان أبداً ولا يرتفعان، قال تعالى: ﴿ اِمَّا شَاكِرًا وَّاِمَّا كَفُوْرًا ﴾ [پ٢٩، الدهر: ٣]، وقال تعالى: ﴿ مَا جَعَلَ اللّٰهُ لِرَجُلٍ مِّنْ قَلْبَيْنِ فِيْ جَوْفِهٖ ﴾ [پ٢١، الأحزاب: ٤]. "الفتاوى الرضوية"، ج٦، ص٧١٢.

[ا] ...... ہاں یہ ممکن ہے کہ ہم بوجہ شبہ کے کسی کو نہ مسلمان کہیں نہ کافر جیسے یزید پلید و اسمٰعیل دہلوی ۱۲ منہ

مسئلہ: نفاق کہ زبان سے دعویٰ اسلام کرنا اور دل میں اسلام سے انکار، یہ بھی خالص کفر ہے[1]، بلکہ ایسے لوگوں کے لیے جہنم کا سب سے نیچے کا طبقہ ہے۔[2] حضورِ اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے زمانۂ اقدس میں کچھ لوگ اس صفت کے اس نام کے ساتھ مشہور ہوئے کہ ان کے کفرِ باطنی پر قرآن ناطق ہوا[3]، نیز نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اپنے وسیع علم سے ایک ایک کو پہچانا اور فرما دیا کہ یہ منافق ہے۔[4] اب اِس زمانہ میں کسی خاص شخص کی نسبت قطع[5] کے ساتھ منافق نہیں کہا جا سکتا، کہ ہمارے سامنے جو دعویٰ اسلام کرے ہم اس کو مسلمان ہی سمجھیں گے، جب تک اس سے وہ قول یا فعل جو منافیٔ ایمان ہے نہ صادر ہو، البتہ نفاق کی ایک شاخ اِس زمانہ میں پائی جاتی ہے کہ بہت سے بد مذہب اپنے آپ کو مسلمان کہتے ہیں اور دیکھا جاتا ہے تو دعویٰ اسلام کے ساتھ ضروریاتِ دین کا انکار بھی ہے۔